سوال

گھر والوں کا دوسری بیوی کو طلاق دینے کے لیے دباؤ ڈالنا

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں چار عورتوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنا جائز ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً (النساء : 3)

عورتوں میں سے جو تمھیں پسند ہوں ان سے نکاح کرلو، دو دو سے اور تین تین سے اور چار چار سے، پھر اگر تم ڈرو کہ عدل نہیں کرو گے تو ایک بیوی سے۔

اس لیے گھر والوں کا دوسری بیوی کو طلاق دینے کے لیے دباؤ ڈالنا شرعی طور پر جائز نہیں ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

01-فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

02-فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

03-فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ